2607 ـ اسلام قبول کرنا چاہتی ہے لیکن خدشہ ہے کہ کہیں لاعلمی میں خنزیر کا گوشت نہ کھالے

سوال

میری خواہش ہے کہ میں اسلام قبول کرلوں لیکن کھانے کے بارہ میں میرے کچھ خدشات ہیں ، ہمارا تعلق اصل میں چائنہ سے ہے اورمیں اپنے والد کے ساتھ رہائش پزیرہوں اورہمارے کھانے میں خنزیر کے گوشت کی ڈش روزمرہ کی ڈش میں شامل ہے جس کے بغیر ہمارا کھانا مکمل نہیں ہوتا ۔
مجھے خدشہ ہے کہ قبول اسلام کے بعد میں اپنے والد کے ساتھ رہتے ہوئے کہیں خنزیر کا گوشت مرغی سمجھ کرنہ کھا بیٹھوں جس کا مجھے علم بھی نہ ہو ، میں اپنے خاندان میں ملاقاتوں اوریا پھر مختلف تہواروں میں کوشش کرتی ہوں کہ خنزیر کے گوشت سے بچ کررہوں ، اوراگرمیں مجبور ہوجاؤں توپھراللہ تعالی سے اس کی معافی کی طلبگار ہوں ۔
اس لیے جب میں اسلام قبول کرلوں اورمجھے مجبورا خنزیرکا گوشت کھانا پڑے توکیا مجھے اللہ تعالی سے معافی مانگنی واجب ہوگی ؟ میں اس معاملہ میں بہت زیادہ پریشان ہوں اورآپ کی نصیحت کا شدت سےانتظارہے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قبول اسلام ایک ایسی نعمت ہے جس کے برابر دنیامیں کوئ نعمت نہیں پائ جاتی ، اورکفرایک ایسا گناہ اوراللہ تعالی کی ناراضگی والا کام ہے جس کے برابرکوئ اورگناہ یا ناراضگی اورکوئ فتنہ ہی پایا جاتا ہو ، لھذا سب کی سب مخلوق پرواجب اورضروری ہے کہ وہ خالق و مالک کےدین اسلام میں داخل ہوں اوراسے قبول کرتے ہوئے اس پرعمل کریں اوراس دین کے علاوہ کوئ اوردین تلاش ہی نہ کریں ۔

اوراللہ تعالی جوکہ خالق ومالک ہے وہ مخلوق کی حالت کوجانتا اوراس کا علم رکھتا ہے کہ اوراس کی غلطی اوربھول اوراس کی عدم استطاعت اورعاجزہونے کوبھی جانتا ہے ، تواسی لیے وہ اللہ تبارک وتعالی اپنی مخلوق کے بھولنے اوربغیرکسی ارادے کے غلطی کومعاف فرما تا ہے اوراللہ سبحانہ وتعالی اپنی مخلوق کواتنا ہی مکلف بناتا ہے جس کی اس میں طاقت واستطاعت ہواللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے بارہ میں ہی کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اللہ تعالی کسی جان کواس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

اورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقینا اللہ تعالی نے میری امت سے غلطی اورخطا اورجس پرانہیں مجبورکردیا گیا ہو معاف و درگزر کردیا ہے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2033) صحیح الجامع حدیث نمبر (1731) ۔

اے عقل مند اورحرام کردہ اشیاء سے بچنے والی سائلہ آپ نے جویہ ذکر کیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ علم کے بغیر کوئ حرام چیز کھائ جاتی ہو تواس طرح آپ کے علم میں نہیں کہ وہ چیزحرام ہے اورآپ نےاسے کھا لیاتو اوپربیان کیئے گئے دلائل کے مطابق آپ پرکوئ گناہ نہیں ۔

اوراگر انسان کسی ممنوعہ یا حرام چیزمیں واقع ہوجائے اسلام میں ہراس گناہ سے نکلنے کا بھی راہ پایا جاتا ہے وہ اس طرح کہ اس کام سے توبہ کی جائے اوراس پرندامت اورپریشانی ہواورپھر اس گناہ کے نہ کرنے کا پختہ عزم کیا جائے اوراللہ سبحانہ وتعالی سے بخشش اورمعافی طلب کی جائے تواس طرح وہ گنا ہ معاف ہوجائے گا اورتوبہ ہرگناہ کوختم کرنے کی کفیل ہے ۔

توآپ پختہ عزم کے ساتھ ارادہ کریں اور قبول اسلام کا قدم اٹھائیں اس میں آپ کسی قسم کا تردد نہ کریں اللہ سبحانہ وتعالی آپ کے ساتھ ہے اورجب تک آپ اس کے پسندیدہ دین اسلام پرہیں وہ آپ کواکیلا نہیں چھوڑے گا ، اورہماری خواہش ہے کہ آپ کواللہ تعالی توفیق اور صحیح سمت سے نوازے ، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پررحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .